79178 ـ انجیکشن لگانے سے روزہ ٹوٹ گیا اور قضاء بھی کر لیا لیکن ؟

سوال

اللہ تعالی کی قدرت کہ مجھے پھیپھڑوں کی بیماری ہے، جس کا علاج ابتدائی طور پر یہ ہے کہ ایک برس تک روزانہ ٹیکہ اور دوسری دوائی روزانہ تین بار کھانی پڑتی ہے، اور رمضان کا مہینہ بھی شروع ہو گیا ہے، اس کے باوجود میں نے روزے بھی رکھنے شروع کر دیے اور پندرہ روزے رکھنے کے بعد عادت کے مطابق ٹیکہ لگوانے کے لیے کلینک کا رخ کیا تو وہاں مجھ سوال کیا گیا کہ روزے سے ہو ؟ تو میں نے اثبات میں جواب دیا، تو مجھے کہا گیا کہ آج سے روزہ نہ رکھو، اس کے بعد میں نے باقی ایام کے روزے نہیں رکھے، اور ان ایام کی قضاء میں روزے بعد میں رکھ لیے، اور بعد میں مجھے علم ہوا کہ انجیکشن سے روزہ نہیں ٹوٹتا، تو میں میں نادم ہوا کہ میں نے بیماری کے باوجود پورے مہینے کے روزے مکمل نہیں کیے، اور اس معالج کو کوسنے لگا جس نے مجھے روزہ نہ رکھنے کا کہا تھا، آپ سے گزارش ہے کہ مجھے اس کے متعلق شریعت اسلامیہ کا موقف بتائیں، کیا شرعی موقف کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مریض کو دیے جانے والے انجیکشن دو قسم کے ہوتے ہیں:

پہلی قسم:

غذائی انجیکشن، اگر یہ انجیکشن جان بوجھ کر استعمال کیا جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے.

دوسری قسم:

جو غذائی نہ ہو، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اس انجیکشن کا روزے پر کوئی اثر نہیں ہوتا، چاہے عضلات میں لگایا جائے یا وین میں، کیونکہ نہ تو یہ کھانا ہے اور نہ ہی پینا، اور نہ ہی کھانے پینے کے معنی میں آتا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (65632) اور (49706) کے جوابات کا مطالعہ کریں، کیونکہ ان میں اس مسئلہ کے متعلق مختلف علماء کے فتوی جات نقل کیے گئے ہیں.

ہو سکتا ہے اس معالج نے كسی ایك عالم دین كا قول لیا ہو جو یہ رائے ركھتا ہے كہ اگر انجیكشن پیٹ میں چلا جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے.

بہر حال آپ نے اس كے كہنے پر روزے نہیں ركھے، اور پھر ان روزوں كی قضاء كرتے ہوئے بعد میں روزے ركھ بھی لیے ہیں، تو آپ نے اپنے ذمہ واجب كو ادا كر دیا ہے، اس كے علاوہ آپ پر كچھ لازم نہیں آتا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال كیا گیا:

ایك عورت نے اپنے بالوں كوتیل لگایا اور پھر اس كی بہن نے اسے بتایا كہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، تو اس نے روزہ كھول دیا اور بعد میں اس روزے كی قضاء بھی كر لی اسكے متعلق آپ كی رائے كیا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" اس سوال كے جواب میں دو باتیں ہیں:

پہلی:

اس عورت نے بغیر كسی علم كے فتوی جاری دیا ہے، اس لیے كہ عورت روزے كی حالت میں اپنے بالوں كوتیل لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا...

دوسری:

جس عورت كو بغیر علم كے فتوی دیا گیا، اور اس نے روزہ كھول دیا اور بعد میں اس فتوی كی بنا پر روزہ كی قضاء بھی كر لی تو اس عورت پر كچھ گناہ نہیں؛ كیونكہ اس نے اپنے ذمہ واجب كی ادائیگی كر دی ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 226).

دوم:

آپ نے سوال میں یہ كہا ہے كہ:

" اللہ كی قدرت نے چاہا "

یہ بہت ہی واضح غلطی ہے، كیونكہ اقدار كی كوئی مشیئت نہیں بلكہ صحیح یہ ہے كہ آپ كہتے اللہ نے چاہا، یا اللہ نے مقدر میں كردیا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اس قول کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں: حالات نے چاہا کہ ایسا ایسا ہو گیا "

اور " اقدار نے ایسا ایسا چاہا "

کیا یہ قول صحیح ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

قول: " اقدار نے چاہا " اور " حالات نے چاہا " یہ منکر الفاظ ہیں صحیح نہیں، کیونکہ ظروف ظرف کی جمع ہے، اور یہ وقت کو کہتے ہیں، اور وقت کی کوئی مشیئت نہیں ہوتی، اور اسی طرح اقدار قدر کی جمع ہے، اور قدر کو بھی کوئی مشیئت حاصل نہیں، بلکہ جو چاہتا ہے وہ تو اللہ تعالی ہے، جی ہاں اگر انسان یہ کہے کہ: اللہ کی قدرت نے ایسا چاہا " تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن مشیئت کی اضافت اقدار کی طرف کرنی جائز نہیں، کیونکہ مشیئت تو ارادہ ہے، اور وصف کا کوئی ارادہ نہیں، بلکہ ارادہ تو موصوف کا ہوتا ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی ابن عثیمین (3 / 113).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو شفایابی سے نوازے اور آپ کا علم اور فقاہت زیادہ فرمائے.

واللہ اعلم .